بمبئی
کشف الاخبار کاشف الاسرار

وصف مدح خدائے اکرم ہے
کیوں نہ سمجھے ہر ایک اسکو عزیز

عزت افزا ہے دافع غم ہے
کشف الاخبار جان عالم ہے

No. 5 The Bombay Kashful Akhbar & 2.

جلد ۲ نمبر ۵ غرہ یعنی ... شہر جمادی الثانی سنہ ۱۲۷۹ھ مطابق ۲۶ جولائی سنہ ۱۸۶۲ء روز پنجشنبہ باہتمام ... منشی محمد ... شائع ہوا

اشتہار

اس خبر کا شف الاخبار کا ہر ہفتہ طبع کا ہے ... میں ایکبار دستور ہے خبر تازہ بامشہور ... امقدور اسمین سوا خبر کے مضامین ... آیات انگریزی اور دوسرے خبر کے کلام انواع ... نہیں لیکن بہت اور یہ زبان ... اپنا کام ہے مگر ... باز نہیں ... تحقیق ہو گا اظہار کرینگے قیمت ... پیشگی ایک روپیہ ... سوا روپیہ سالیانہ پیشگی بارہ روپے ... سالانہ بعد ... روپیہ اور ... پیشگی ششماہی محصول ... سات روپیہ ... سالیانہ پیشگی محصول سوا تیرہ روپیہ ... چودہ روپیہ اور ... قیمت پیشگی ہمراہ درخواست اخبار کے مرحمت فرمائیں اس سے زیادہ مدت ایک مہینے کی میں ہے اسکے بعد ... محسوب ہوگی قیمت بذریعہ ہنڈوی ... ارسال فرمائیں اگر ہنڈوی غیر ممکن ہو تو ٹکٹ ہمراہ ... عنایت کریں ... پہنچنے میں شک ہے جسقدر ٹکٹ ہوں ... ایک ... زیادہ ... ایک ... ٹکٹ ... جو صاحب لینا ہے ... ایک قطعہ اخبار بھی ... قیمت سال کی ... پیشگی کا روپیہ ... جسکو اخبار موقوف کرنا منظور ہو جسقدر قیمت باقی ہو ادا کرے ... قیمت ادا نہ ہوگی باوجود عدم ارسال اخبار کے ... واجب الادا ہوگی متفرق ایک اخبار کی قیمت ... اشتہار فی سطر ... پورے ... اور مطلب ... نام ... کا اشتہار فی سطر ... لیا جائیگا +

کشف الاخبار بمبئی

فضل ایزد ودود ... ابھی تو خوب ... گذشتہ ہفتہ میں جو بارش موقوف ہو گئی تھی ... شہر میں ... تھی ... فضل ... نہیں لگتی بار ... ہوا ... سے ... کے روز ... تاریخ ... جولائی سے ... سحاب ... کی ... برسات جاری ... شبانہ روز ... سلطان ... نقاب ... آفتاب ... اوسط ... بارش کے تعداد بارش کا ... ایک ... اظہار ہوا ... تاریخ ... جولائی ... تک ... درجہ ... درجہ ... اسکے بعد ... جاری ... جیسا کہ بیماریوں ... روگ کا ... ویسا ہی حکومت انگریزی میں خون کا بدلا ... پھانسی ہے باوجود کہ ... ظالم الشرار ... جرم ... کی سزا ... جاتے ہیں تو بھی ... اعمال ... خوف نہیں ... جاتے ہیں ... کسیکی جان ... خود بھی نہیں بچتے ... ہوئی ... جلال خود ... ضرب ... تھی ... جان ... لیکن ... نہیں ... اہیم ... علی نام ... جس ... گذشتہ میں دوسرے ... کو ... راہ میں ... کیا تھا ... اور دوسرے ... نام شخص ... چوپاٹی کے پاس ... تاریخ ... کسی سبب ... نام کی اپنی عورت کو چھری کی ضرب ... زخمی کرکے مار ڈالا تھا ... سیشن ... ہونے سے قصور ... دونوں خونیوں پر ثابت ہونے سے سزا پھانسی کا حکم تجویز ہوا تھا مگر ... حکم بموجب ... جولائی کی تاریخ ... قیدخانہ مشہور کے دروازہ پر دونوں

جفاکار پر سردار ہو کر جان ماری جاتیگی یہہ قید عام پھانسی کا تجویز ہے ہزارون
بدکار اُسکے دروازہ پر جا پہنچے ہیں **راجکوٹ** یہان کے صاحب ضمیمہ نگار
کا مکاتبہ نگار رقم طراز ہے کہ راجکوٹ مین شروع موسم برسات سے اب تک دس انچ پانی
برسا ہے کشت کار لوگ کار زراعت مین مصروف ہین ۔ **نیک نیتی اور بلند نگاہی**
نامی راجکوٹ و کاٹھیاواڑ کی دوسری تحریرون و ریزے اور اسکے اخلاص حمیدہ
کی اظہار صداقت گفتار سے ظاہر ہوا کہ راجکوٹ مین جناب امارت مآب عالیشان
بلند مناقب والا ہمم [illegible] ستائش خیر خواہ و نیک نیت و خجستہ خصلت
امین و دیانت دار [illegible] تقریر جناب **دیوان بخشی لال داس**
مینول صاحب وزیر اول وکیل خاص سرکار نامدار اور وکیل ایجنٹ [illegible]
کاٹھیاواڑ کی کاروائیون عہدہ وکالت کی خوبی کا تمام کاٹھیاواڑ مین بہت
نیکنامی کے ساتھ شہرہ ہے اور ہر خاص و عام کی زبان سے صداے تحسین و آفرین کا غلغلہ ہو رہا
[illegible] کہ جناب [illegible] مقدمات [illegible]
سے مطلع ہو کر کمال امانت اور دیانت داری سے کام کرتے ہین خصوصاً غریبون اور
مفلسون کے اوپر جو کوئی شریر و جفا پیشہ فریب کار آدمی ظلم سے ستانا چاہتا ہین اون
مقدمون مین اپنا حق وکالت بھی معاف کر کے اونکا کام محض للہ کرتے ہین ۔ الغرض
کرتے ہین اس نیکی سے بہت لوگ انکی ہمراہی کے شکر گذار و احسان مند ہو رہے ہین
بڑے بڑے مشکل مقدمون مین اپنی کمال لیاقت اور ایمانداری کے باعث فتحیاب ہو کر
اکثر لوگونکو مصیبت سے بچا دیتے ہین علاوہ اس کام خوبی وکالت کے سخاوت
اور رحم دلی قدر دانی اور فیض گستری شرفا شناسی و کار خیر کا جوہر خداوند کریم نے
اون کی ذات مین ایسا عطا فرمایا کہ اکثر حاجت مندون اور محتاجون کی حاجت
براری کرتے رہتے ہین بہت سے غریب بیچارہ مسافر وغیرہ جو کوئی کسیطرح اپنی حاجت کا
اظہار کرتا ہے حال مناسب کے موافق اسکی حاجت کو ایسی پوری کر دیتے ہین کہ دل و
جان سے دعا خیر کرتا چلا جاتا ہے مروت اور فتوت کا یہہ حال ہے کہ اپنے اختیاری اور
ذاتی معاملہ مین کسیکی دل شکنی ہرگز نہین کرتے ہین قدر دانی اور خیر خواہی بشندگان
اور خیر خواہ پروری کی یہہ صورت ہے کہ ہر ایک کو بخوبی پہچانتے ہین اور اونکے موافق

ہر طور سے اونکے ساتھ سلوک و امداد فرماتے ہین جناب ممدوح کی یہہ خوبیان
اور نیکنامی [illegible] فقط اس تحریر آمد کا خیال دیا ایک بار اظہار پر [illegible] سبب ہے
دو دفتر نامور جناب کے کارپردازون اور وقائع نگارون کو دریافت ہوئے
سے درج اخبار کیے گئے ہین اور ہوتے جاتے ہین نیکی اور کار خیر ایسا شخص فیاض [illegible]
فیض خود بخود مثل آفتاب کے ظاہر ہو جاتا ہے اگر ایسا شخص نامور دیوان عالی
قدر کو خداوند تعالی کسی ملک کا مالک کرتا تو اوسکی تمام رعیت آسودہ حال اور
سب ملک آبادی اور سرسبزی سے رشک طلسمات بنجاتا بسبب تحقیق سنا گیا ہے کہ
فیاضی اور خیر خواہ پروری عنایت الٰہی حالت مین ہے جناب ممدوح کی ذات بابرکات
محمود [illegible] ہے اس بات کی شہادت بہت معتبر اور تحقیق طور پر خوب معلوم ہوگئی
بہت طول ہوجانے سے آیندہ بھی تحریر کرینگے تاکہ ایسے خدا معتقد و اعلی عہدہ جلیل القدر
عنایت کے اسی طرح عمل نیکی اور کار خیر کرین جس سے دنیا مین نیک نام ہون یعنی خداوند
والاکرام ہم خداتعالی جناب دیوان صاحب محتشم الیہ کو اس سے بھی ہزار درجہ زیادہ
نیکنام کرے دولت اور رتبہ اعلی پر روز بروز ترقی بخشے علاوہ اسکے جناب ممدوح
کی خوش نیتی اور دیانت مندی اور کار خیر کی برکتون سے خصوصاً اونکے اہلکار
اور تابعدار مین وہ بھی اوسی مالک کی خصائل حمیدہ پر رفتار کرتے ہین اپنی
خوش رفتاری نیکنامی مالک کا نہایت خیال رکھتے ہین چنانچہ گرامی منزلت
منشی لالہ ہیرالام صاحب پیشکار بہت خلیق اور [illegible] کام مین نہایت ہوشیار
امین و دیانت دار مالک کے خیر خواہ و نمک حلال ہین بہت صاحب مروت اور [illegible] لیاقت
اہلکار ہین دیوان صاحب بھی کمال قدر دانی فرماتے ہین **فساد بمبئی کی**
بابت تجویز منصفانہ لارنس کا شہرہ اندنون ایک اخبار
انگریزی انگلشمن کلکتہ کے حوالہ تحریر سے بمبئی کے اخبار گزٹ [illegible] قوم پارسی
اپنی خوشی اور ظفر تحریر کے ساتھ لکھتا ہے کہ پارسیون نے جو اپنی داد خواہی
کے واسطے دس ہزار آدمیون کے دستخط سے لندن کے نواب وزیر ہندوستان کی خدمت مین
عرضی بھیجی تھی وزیر صاحب نے اوسکی تحریر ملاحظہ فرما کر قبول کر لیا اسی سبب سے
پارسیونکا حقدار ہونا اور نواب گورنر صاحب کی بے انتظامی اور صاحب کمشنر پولیس کی

کی خلقت اور نکر دور کی اور بیپروا ہی بجز گورنر صاحب بمبئی سے ولایت
بلا کر بار بیرس کرنیکی تجویز کی ہے یقین ہے کہ صاحب ممدوح کی طلبی کا حکم آوے
اوسکے سوا تاریخ ۵ جولائی کے اخبار گجراتی کا پارسی جناب ملکہ معظمہ کے
حالی ترجمہ حاکم گورنر بمبئی اور کمشنر پولیس کے نام کسی بے ادبی اور حقارت سے لکھکر
ظاہر کرتا ہے کہ اگر سر فلپ وڈہوس و مسٹر سوٹر پارسیوں کی عزتیں برطرف
پاوینگے تو مسلمانوں کا جو جھگڑا فساد اور طوفان کہ اٹھا ہے وہ کچھ اوسکا او لوگ
اس ملکی کام ہے ایک ایک چندہ جمع کرنیکے واسطے پریل کے محل سرکار میں ہونگا
ایک ایک بلا کر مراکر نیکے مخبروں کو بھی بھیجا جاوینگے فقط اب خیال کرنا چاہئے کہ
ایسی تجویز اور قبول ہونے فریاد دکمیطرف میں تعجب گذرتا ہے اول تو کوئی بھی
مدعی ہو تو وہ اپنی فریاد کا مطلب اظہار زبانی یا عرضی میں اپنے حسب
مقصد اور مطلوب کا لکھتا ہے اپنا قصور ہرگز ظاہر نہیں کرتا ہے بلکہ مدعا علیہ کا
قصور بیان کرتا ہے اسمو تعین سرکار عالی انگلشیہ کی کسی عدالت میں یہ
دستور نہیں ہے کہ فقط مدعی کے اظہار خود غرضی کو سچ سمجھکر قبول کر لیوین اور
بغیر تحقیقات حال مدعا علیہ کے فقط فریاد مدعی پر معاملہ فیصل کرکے حسب خواہش مدعی
کے حکم دیوین اس فساد کے باب میں پارسی اور مسلمان دونوں مطلب پایا
چاہتے ہونگے مگر اونکے سوا بمبئی میں دوسری قوم اور دوسرے مذہب کے لوگ ہندو
اور مذہب عیسوی اور یہودی وغیرہ چند قومیں بہت زیادہ ہیں اور وہ فساد
ایسا نہیں تھا کہ جسکے اصل مطلب سے کل قوم کے لوگ بیخبر ہوں ہزاروں شخص غیر مذہب
کے اچھے آدمی خاص و عام جانتے ہونگے تحقیقات اونکی بخوبی ہو سکتی ہے اور جس میں
کا قصد ہوتا ہے وہیں فیصلہ کیا جاتا علاوہ اوسکے نواب گورنر صاحب بہادر
بمبئی کی مستعدی اور محنت سے کہ انتظام کا حال بھی ہزاروں خاص عام اور ہر مذہب
کے دانا اور نادان اہل بازار دوکاندار اور بعضی بازار سے خلق کے
ہزاروں تماشبین جو اون دونوں سڑکوں کے کنارہ ازدحام عظیم سے کھڑے
رہتے تھے یقین ہے سبوں نے دیکھا ہوگا کہ پریل کے مقام گورنمنٹ سے اندرون ملک
مکان ٹون ہال سرکاری تک پانچ میل کا فاصلہ کہا جاتا ہے وہاں سے گورنر

صاحب بذات خود مع صاحبین اور سکرٹری و سواران ہمراہی ہر روز
واسطے انتظام اور دیکھنے حال کے ہر ستون کیطرف سے آمد و رفت کیا کرتے تھے اور
بندوبست کرتے تھے اور اکثر دوسرے اور سوتی بازار وغیرہ کے رستوں میں جہاں
پارسیوں کا زیادہ محلہ اور مسلمانوں کی جامع مسجد ہے گورنر صاحب گشت کرتے ہوے
دیکھنے میں آئے ہیں اور کمشنر پولیس مسٹر ساوتر اور ڈپٹی کمشنر پولیس مسٹر
ایجکیٹن مع تلباس لشکری ہمراہ سواران و کنسٹبل پولیس بہت مستعدی کے
ساتھ تمام رستوں اور محلوں میں دن رات بہت مرتبہ گشت کرتے ہوے
بہت لوگ دیکھا کرتے تھے اور بہت کوشش سے فساد دفع کر دیا تھا الغرض اس وقت
حال کرنے پر سب دیکھنے والے اپنی ایمانداری سے کہہ سکیں گے بلکہ اوس فساد کے
وقت بغیر قوم کے نیک نیت اور دوست خلایق خیر خواہ سرکار اور رحمدل
آنریبل سیٹھ نارائن راؤ واسدیو جی صاحب جو بہت معزز اور صاحب
لیاقت امینت خواہ اور عضو و بست کونسل سرکار کے ممبر قوم ہندو ہیں
و صاحب والا مرتب مسٹر ڈاکٹر بلیمی صاحب جو بہت ذی عزت اور نامور
ہیں اون دونوں صاحبوں نے کہ غیر مذہب ہیں مسلمان او پارسی سے کچھ واسطہ
نہیں رکھتے ہیں فقط اپنی نیک نیتی اور غنا پرستی سے دونوں قوم مسلمان
او پارسی کی بہتری کیواسطے درمیان پڑکر صلح کی محنت اپنے اوپر اختیار
کی تھی اور گورنر صاحب کے فرمانے سے بھی نہایت عمدہ طور کی کوشش اور
کمال نیک ارادہ کی تدبیر کی تھی مگر پارسی لوگوں نے اونکا کہنا بھی اپنا فساد
دفع کرنے میں نہ مانا بہرحال ہزاروں آدمی جانتے ہیں اگر سرکار نامدار سے
دریافت کرایا جاویگی تو سب حال غیر قوم کے آدمیوں سے دریافت ہو جاویگا
سرکار عاقل اور پارلیمنٹ بھی اپنی خاص تجویز سے بہت طور پر دریافت
کر سکتی ہے مدعی اور مدعا علیہ کا قصور اور اصل بانی فساد یا فساد کی تحریص
دہندہ کہ فساد کیونکر ہوا بنیاد فساد کی کسنے ڈالی اور روز فساد کے کئی
دن پیشتر سے فساد ہونیکا ارادہ کون شخص اور کس باعث سے ظاہر کرتا تھا
سرکار کی تلاش کرنے میں سب معلوم ہو سکتا ہے بغیر تحقیقات کامل اور

مقابلہ اظہار طرفین کے اہلکاران لندن اور صاحبان عالیشان مجلس پارلیمنٹ حال کی کھال نکالکر اصل حال دریافت کرتے ہیں اگر ایک ہی طرف کی عرضی اور فقط مدعی خودغرض کے اظہار کو سچا مان لیویں اور حکم انفصال دیویں تعجب کی بات ہے ہماری سرکار عادل ہے کہ جسکے عدل و انصاف کا شہرہ تمام دنیا میں ہے کسی محکمہ انصاف میں فقط ایک مدعی خودغرض کی فریاد کو اوسکے اظہار موجب قبول کر لیا اوسکے مطلب کے موافق فیصلہ کر دیا سماعت میں نہیں آیا نہ کہ ایسے محکمہ انصاف دانایان پارلیمنٹ میں جہان بہت بڑے بڑے عظیم القدر لارڈ صاحبان عالیشان جہاندیدہ و تجربہ کار اجلاس فرماتے ہیں ایک طرفی فریاد پر فیصلہ کر دیا ہو کچھ شک معلوم ہوتا ہے یہہ لاکھوں مسلمان سرکار کی رعیت نہیں ہیں جو انکا حال دریافت کیا جائیگا اور یہہ بات بہت ظاہر ہے کہ جو کوئی شریر اور فتنہ انگیز ہوتا ہے وہ پہلے ہی خود کسیسے لڑائی اور فساد کرتا اور ہر صورت سے فساد کی بنیاد پیدا کرتا ہے وہی ظالم اپنا قصور چھپانے کو اوسی بیچارے مظلوم پر تہمت لگا کر آپ ہی مدعی بنجاتا ہے اور پہلے ہی سرکار میں جاکر اولٹی فریاد کرتا ہے مثل مشہور ہے اولٹا چور کتوال کو ڈانڈے مگر حاکم عادل کے نزدیک دریافت کرنے سے سب کیفیت ظاہر ہو جاتی ہے کیا مسلمان لوگ عرضی لکھنا اور اوسکے اوپر دس ہزار کے بدلے بیس ہزار مسلمانونکے دستخط کرا کے روانہ نہیں کر سکتے تھے مگر جب اونہوں نے ایسا فریب اور شرارت دیکھی پارسیوں نے اول آپ ہی بنیاد فساد کی قائم دلوائی اور آپ ہی متفق ہو کر روپیہ صرف کر کے چندہ لگایا جھوٹے گواہونکو روپیہ دیکر گواہیان دلوائیں اور وہی جھوٹے گواہ ظاہر ہو جانے سے سزایاب ہوئے اونہیں نے فریاد کی عرضی بھیجی تب مسلمان اپنی عادل او منصف سرکار انصاف کی امید پر تقویت کر کے اسی بھروسہ پر خاموش رہے ہیں کہ سرکار عادل اوس عرضی کا حال تحقیقات ضرور کریگی اوسوقت جو کچھ گذرا ہے اور جسقدر مسلمان رعیت جان سے مارے گئی ہیں صاف ظاہر ہو جاویگا اور روداد ملیگی فقط اونہیں پارسیونکی خودغرض عرضی پر فیصلہ نہیں کریگی اور اونہیں کے کہنے سے اتنے

بڑے جلیل القدر حاکم نایب ملک گورنر صاحب بمبئی اور کمشنر پولیس کو کیا الزام دیگی تو اس صورت میں جو کوئی سے نامی ہے گا کر کیا سرکار آستانہ اپنکی عہدہ گورنری ایسے شخص کو دیتی ہے کہ جسکی کارروائی پر اعتبار نہیں کرتی ہے کیا گورنر صاحب بہادر بمبئی اور ایسے پولیس کمشنر کی رپورٹ سے پارسیونکی عرضی سچی ہوگی آیندہ سرکار مالک ہے ع امور مملکت خویش خسروان دانند

موسم اور زراعت کا حال فضل ایزد بالذات سے ہر طرف اچھی برسات ہے سرکار کلکتہ میں باہر کے سب ملکوں سے کیفیت موسم اور حالت زراعت کے باب میں تاریخ ۲۰ جون تک جو رپورٹیں آئی ہیں اونکے مضمونوں سے خبرین دلجمعی کی ظہور پائی ہیں ملک مدراس میں بارش خوب ہے حالت فصل اور نشانی زراعت بھی خوش اسلوب ہے علاقہ ناگپور اور ترچناپلی میں ابتک بارش نہیں ہوئی سندہ میں دریا طغیانی پر ہے تمام پریسیڈنسی بمبئی میں بارش خاطرخواہ ہے لیکن کھیڑہ اور احمدنگر اور دکھنی شولاپور و خاندیس و ناسک میں پانی کی قلت ہے بنگالہ کی مصیبت زدوں پر خالق نے رحم کیا اوسکے سب علاقوں اوڑیسہ اور پٹنہ اور مونگیر اور بھاگلپور میں ہر جگہ خوب بارش ہے ممالک مغربی و شمالی کے بہت مقاموں میں سوا دو ہفتہ بیتنے کے کثرت سے پانی برسا کسانوں میں بہت خوشی اور امید کے ساتھ زمین کا جوتنا اور تخم ریزی جاری ہے بستی اور گورکھپور میں جو غریب غربا امدادی کاموں پر لگائے گئے تھے وہ کام بند ہو گئے سب لوگ کھیتوں پر مزدوری کو چلے گئے اودہ میں اور پنجاب کے بعضے مقاموں میں اچھی بارش ہوئی فصل خریف کا کام جاری ہے اضلاع اوسط ہند اور برار میں بارش کی کثرت ہے اور تمام راجپوتانہ اور سنٹرل انڈیا میں کچھ پانی برسا ہے میسور اور آسام میں موسم اچھا ہے لیکن میانلین بارش کی قلت نظر آتی ہے خلقت گھبراتی ہے

قحط زدگان بنگالہ کی بہتری خوشی کا مقام ہے خبر مسرت التیام ہے کہ ملک بنگالہ کے قحط افتادہ حصول کی طرف سے اخیر خبر تاریخ ۲ جولائی تک کی آئی ہے کہ ہفتہ گذشتہ میں وہاں خوب بارش

ہوئی مگر اب دیگر کسان لوگ آپکا زراعت ہونیکے واسطے اچھی امید رکھتے ہیں بیج حصوں میں نہایت زیادہ بارش ہونیسے کچھ نقصان بھی ہوا مگر زراعت کیواسطے اچھی امید معلوم ہوتی ہے اندور کا سوبہ اور پھر ایک مہینے کے اول ہی ستر ہ لاکھ پچاس ہزار آدمی مزدوری کے کاموں پر لگے تھے اور ہمیں باکنی ہوکر تعداد سات لاکھ پچاس آدمی کا مزدوری میں باقی رہ گئے ہیں مقدور دار اور تندرست طاقت مند لوگ سب اپنی اپنی کشتکاری میں مشغول ہوگئے ہیں بیج وغیرہ جو ملک میں ایک لاکھ چالیس ہزار من وزن اناج سرکاری خرچ ہو چکا ہے اور دو لاکھ من اناج سرکاری بیت ضرورت کیواسطے ابتک موجود ہے اناج کے بھاؤ میں زیادہ ارزانی ابھی نہیں ہوئی ہے مگر جسقدر غلہ ملک پنجاب سے آتا تھا اوسکا آنا اب کم کیا گیا علاوہ اسکی چھوٹی چھوٹی ندیوں میں بارش کے باعث پانی بھر جانے سے چھوٹی کشتیوں پر آمد اناج کی وہاں شروع ہوگئی اور جو محتاج لوگ فقط خیرات کے اوپر پرورش پانیکا بھروسا رکھتے تھے انکی تعداد میں بھی بہت کمی ہوکر اب چار لاکھ ۹۰ ہزار آدمیونکا شمار باقی رہا ہے موسم خزاں کے آنے تک مدد کے کام جاری رہینگے **کشف الاخبار** حقیقت تو یہہ ہے کہ اس تیرہ کے قحط عظیم اور گرانی عالم سوز میں سرکار بمدار نے کمال محنت اور کوشش عظیم و تدبیر عمدہ اور خرچ بیشمار کے ساتھ اپنی رعیت کی نہایت پرورش کی اور لاکھوں لاکھوں جان انسانکی ہلاکت سے بچائی ایسا کام رحم دل اور رعیت پرور کا زمانہ سابق کے کبھی شاہ نے بہت کم بلکہ نہ کیا ہوگا گورنمنٹ عالی کی یہہ نیکنامی اور عالی ہمتی سخاوت اور فیاضی و ہمدردی جبتک دنیا قائم ہے قائم اور باقی رہیگی لیکن اسقدر زیادہ اناج کا یکبارگی خرید کر لینا کہ اب اوسوقت مشکل نکلنے کے قریب تک دو لاکھ من اناج باقی رہا ہے یہہ نقصان بیفایدہ ہوگا اگر اناج کی عوض میں نقد روپیہ باقی رہتا تو سرکار نیک بخت کے دوسرے کاموں بہتری ملکی میں کام آتا **شاہ ایران اور وزیر اعظم** لندن کے اخبار پال مال گزٹ کے حوالے ایک وسیع راقم اشتہار کرتا ہے کہ حضرت ناصر الدین شاہ خورشید کلاہ ایران پناہ نے سفر ممالک یورپ سے آنیکے بعد اپنے وزیر صدر اعظم میرزا خان کو عہدہ وزارت سے معزول کر کے شہر بدر کر دیا تھا

چونکہ اسی وزیر خوش تدبیر کی عقل عمدہ کی بدولت شاہ کج کلاہ اوس سفر کو گئے تھا کیا تھا اس سبب سے دوسرے کتنے ایک اہلکاران شاہی مرتبہ اعظم نے شاہ جمشید اورنگ کے خلاف دیگر وزیر مذکور کی طرف ایسا بدظن کیا کہ جب وہ ملک سند ہوگئے تو سفر ملک میں کچھ فساد برپا ہوگا اسکے واسطے وزیر دانا و صاحب لیاقت کو موقوف کر کے شہر سے بھی خارج کر دیا لیکن تھوڑے ہی عرصہ کے بعد شاہ کو اس وزیر عالی تدبیر کی کارپردازیوں خیرخواہانہ کا خیال آیا اور وہ طریقہ کارروائیوں عمدہ کا کہ دوسروں میں نہ پایا اب پھر وزیر موصوف کو بلا کر اسکے عہدہ وزارت پر مقرر فرمایا مصورین الملک انکو مرتبہ وزارت پر مقرر ہوئے ان تحفوں کے ساتھ عمدہ لا دینے کا خوب موقع ملا ایک کے بعد ایک دربار شاہی نکلوا جاتی تھیں شاہ ایران کے سفر کے وقت شاہ کا رشتہ دار قریبی جو سلطنت کا انتظام کرتا تھا وہ طہران پر متعین اور شاہزادہ سلطان مراد کو دربار سے نکلوا دیا **ریلوے کا چاول نگی گوند کھانا** انڈین ڈیلی نیوز میں سطور آخر ذیل کا مضمون ہے کہ جب ایسٹ انڈیا ریلوے کمپنی نے قحط زدہ علاقوں میں چاول لیجانا شروع کیا تھا ابتک مین ہزاروں من چاول بھیجے آمدورفت کرنے غایب ہو گئے تھے اسقدر اناج چوری گیا یا اشتی کاری نے ہضم کر دیا یا چارہ قحط کے مصیبت زدوں کے بدلے دوسرے ٹھگوں نے ہضم کر لیا یا اناج بر نقد بنا کر جیب بھر لیا گیا ہو پھر کہاں گیا کچھ پتا اور سراغ اسکا ہاتھ نہیں آتا ہے اتنے محافظ ہیں کوئی نہیں بتاتا ہے اس سبب سے ان چاولوں کے بھیجنے والے مالکوں نے فی تھیلا چاول چھ روپیہ قیمت کے حساب ریلوے کمپنی مذکور پر دعوی کیا ہے **کشف الاخبار** اسصورت میں ریلوے کمپنی کو روپیہ کا دینا پڑیگا تا کہ لازم ہوگا **ایک فقیر بدمذہب کا بمبئی پارسی اشرافوں کا اظہار خوشنودی** یہاں کے پارسی اخبار چی سیول ملٹری گزٹ کے حوالے سے بہت خوشی ظاہر کرتے ہیں کہ ہشیارپور سول اینڈ ملٹری کے پرچہ میں پایا نام کانونکار ہنے والا گاؤں شاہ ایک فقیر نے پانچ برس پیشتر کسی ورود دوسرے فقیر سے مذہب کرسٹی کی کچھ حوال سنی ہوگی اس سبب سے فقیر مذکور نے مذہب کرسٹی کی کچھ تعلیم پائی تھی اب چار برس سے وہ فقیر انگریزوں

کہور ہا کہ کرسٹی اب اچہا اور سچا مسلمانی مذہب چہوڑنا اور سکے کسی اور کو
اپنا پیشوا بنایا ہے جو کہ اوسکی گانونکے نام سے مشہور ہیں یہ لینے کا سوچیلے اس سبب سے
ہوشیار ہو کے پادری لوگ اکثر ترسہ گاہو کی ملاقات کرتے ہیں اور مذہب
کرسٹی کی تعلیم دیتے ہیں الحال چہ مہینے کا عرصہ ہوا اسنے دو مسلمان لعبوت کو
جو کچہ رسیداری کرتے ہیں کرسٹی بنایا تہا اس باعث سے بہت شور و غل ہو
پایا تہا اوسکے بعد ان دنون چار پانچ آدمی اور بہی کرسٹان ہوئے ہیں اور وہ بہی
بہی کرسٹی ہو گئے ہیں۔ **کشف الاخبار** اس خبر اور اس فقیر جاہل کمرو گدا
گنوار کے کرسٹی ہونیکا حال پارسی اخبار چی صاحب نے بہت خوشی سے لکہا ہے لیکن
پارسی جی عقلمند کو کیا معلوم کہ وہ فقیر محض جاہل اور پہر دہقانی گنوار بے علم
مثل جانور نکر گدا مذہب کو کیا جانے جاہل بے علم جانور سے بدتر ہوتا ہے بموجب
قول سعدی علیہ الرحمہ کہ بے علم نتوان خدا را شناخت۔ وہ وحشی صفت فقیر کیا
پہچانے اور خود تمہارے لوگ بہی کیونکر دریافت کر سکیں کہ نہ پہلانی خراب اور کرسٹی
سچا ہے۔ پارسی [illegible] تم خبر او فقیر گمراہ اور اوسکے استاد پادری جو خود بہکے پہرتے
ہیں اتنی ظاہری عقل بہی نہیں رکہتے ہیں مخلوق کو خالق کہتے ہیں خود کہاتے
پیتے والے او جگہ سوتے والے جو کہ پیاس کی حاجت مند انسان ہو اوسکو خدا کہتے
ہے وا یا پتہر کی جہنکار کو معبود ٹہراتے کیونکر جان سکتے ہیں کہ مسلمانکا مذہب چہوڑنا اور
کرسٹی سچا ہے۔ پارسی اخبار چی صاحب [illegible] ایک سی [illegible] بات پر آپ اپنے آئینہ
میں منہہ دیکہیں پہر چہاپنے کی تدبیر کریں اس فقیر جاہل کا کیا اعتبار ہے
[illegible] پارسی صاحب [illegible] اسلام [illegible] علما
جو نہایت صاحب علم و ذی لیاقت عاقل و ہوشیار عالم ترسہ علاقہ [illegible]
گئے تہے سچے مسلمان ہوئے جنکا نام اب شیخ عبد الرحمن صاحب ہے اون سے پوچہنا چاہیے
کہ آپنے ایسے جلیل القدر علمدار ہوکر اپنے سچے مذہب کو کیون چہوڑا اور
دوسرے وہ چار صاحبان انگریز جو سے علوم میں قابل اور ہوشیار ہیں
بلکہ ایک صاحب علم پادری بہی تہے وہ [illegible] مذہب [illegible]
بمبئی میں مسلمان ہوکر ساتہ عزت کے موجود ہیں او اونکے پاس

اگر وہ تم اخبار پارسی صاحب دریافت کرین کہ تہا کونسا مذہب تمہارا اول مذہب
کیسا تہا جسکو تمنے چہوڑ دیا اونکے سوا لاہور او مدراس میں مسلمان ہوئے
صاحبان انگریز کا حال بہی سنا ہوگا پارسی صاحب عقل کے دوست او بہت سے
نیک [illegible] مسلمانوں کی طرف اپنے دل کینہ اور عداوت کا
[illegible] ایک فقیر بے پیر محض جاہل و گنوار [illegible] کا کرسٹان ہونا
سنکر بہت خوشی سے یہہ خبر درج اخبار کر کے اپنی عقل کا خوب جوہر دکہلایا مگر ان
مسلمان ہوئے جو صاحبان [illegible] کا حال سنکر تعصب سے شرمندہ ہو کر چہرہ پر
نقاب سیاہ ڈالیں لیکن غیرت کو وہ کیا جانیں [illegible] شرم [illegible] رنگ
برنگ کی [illegible] پہنتی ہیں اور [illegible] عمدہ عمدہ [illegible] نکال
کج کلاہ بناکر دستون اور سر کو [illegible] کرتے ہیں [illegible]
دیدار ہو کر [illegible] ہیں یہہ طریقہ انکے مذہب میں [illegible] جس لوگ
کہ اپنے مذہب کے برخلاف ہیں تو ایسے بد مذہب بازاری حیا دشمن دوسرے
مذہب کا حال کیا جانیں جنکو شرم نہیں اونکو ایمان نہیں زیادہ کیا

سورت

شادی خانہ آبادی [illegible] اس شہر عجب [illegible] میں [illegible] ہوا
ہے اوسکی خبر اکثر وارد و صادر کی زبانی یون سننے میں آئی ہے کہ سید حسن صاحب
عیدروس جو سورت میں نامی بزرگ زادہ جنکا خطاب [illegible] دنیا دار ظاہر
پرست بحسب خلق [illegible] معلوم ہوتے ہیں مگر باطن [illegible] اونکے فرزند کی شادی
[illegible] سے محلہ سید واڑہ میں دن عید اور رات شب [illegible] کہی جاتی تہی آدمی کا کیا [illegible]
[illegible] تہا [illegible] جانب اور [illegible]
قسمت جاگی سید صاحب کی تمول ہوئی [illegible] اب حیران ہون حضرت کے
اوصاف حمیدہ جو [illegible] کرون یا شادی کی آرائش [illegible]
کرون مختصر تو یہہ کہ دیکہنے والونکو ایسا لطف ملتا نہیں سننے والونکو افسوس
کہ دیکہا نہیں [illegible] نمونہ [illegible] کا اظہار ہے [illegible]
شادی کے چند روز پیشتر قبرستان کی زمین ہموار ہوئی بیچارہ مردونکی بعض [illegible]
قبر خام [illegible] مسمار ہوئی [illegible] کا [illegible] گیا [illegible]

شادی کے دن ہی ہوکر رخصت تقسیم ہوئے جسکی عبارت ہمیں معلوم ہوا کہ شادی
کے بیان اور کسی اڑکی سے ورے بیان ہے ۔ شادی تاریخ ۱۳ مارچ ایسی شان کی محفل
سے مولود النبی ہوئی ۔ ۔ کو مالی صحبت رنگ پاشی کی رہی اور ۔ روز رسم عید جوا
شبیہ سید صاحب بھی ادا ہوا تاریخ ۱۶ کو ۲ بجے دن کے زنانہ مردانہ کرایہ کی پالکیوں
سے نوشاہ روانہ ہمیں چو رستے کی خرابی و تکلیف خدا کی پناہ گاڑیوں کا سفر
کی کمزور پہلے میں بعض اور پہلو کا جھیہ جانا اندھیری رات میں مستورات
کی عیدگاہ کی رسوائی سے مری پہر نوح اتفاق خیران شب کے ایک دو بجے الله
اکبر کے ہمیں پہنچے شب باقی کی سحر ہوئی صبح کو اور مہمان لوگ بھی بذریعہ سواری
ریل جا کر شامل ہوئے ہو رونق بخشی ہونے میں تمام ہوارات کو قریب ایک بجے شب
گشت نکلا باغ و بہار کا سامان حیرت رضوان تھا آرائش نے بیاد رنگ جما یا
بیاد پارہ نے اور ہی گل کھلایا پہلے تو چند قدم تک گرمی نوشاہ سے گھوڑے پر میں
دیکھی مگر اتنی خیر گذری کہ چلتے کچھ گاو وان شاید ہمیں تھا جس سے دولہا
صاحب کے کپڑے سہا نہیں کچھ زیادہ رنگین ہونے پائے ۔ رسیدہ بود بلائے
ولے بخیر گذشت ۔ بہرحال قلعہ چمن کے گرد پھر کر در دولت نوسیہ پر برات
پہنچی قاضی نے اگر معلوم نہیں نوشاہ کے کان میں کیا ذ بیرہ بخیر پڑھ پھونکا کہ
دشمنوں تک خبر ہوئی فاتحہ خیر پڑھنے سے ظاہر ہوا کہ عقد ہو چکا گر دیر شور اٹھا ۔ لوگوں نے
سید صاحب کو مبارکباد دی اور نوشاہ کو جوڑا دیا گیا بعدہ شربت خوری ہوئی
لوٹے ہو چھے ہو وقت طائفہ رنڈیوں کے آپہنچے اور سر محفل نوشاہ کے رو برو یہ گانے
لگیں کہ اللہ مائو سے بھاگ جا پیارا نجر آیا بابل ہو رہے ہیں چھوٹا جاتا آخر
نوشاہ کے بھاگ جاگے طالع خفتہ لوگ دم بھا بعد طلوع آفتاب مجلس برخاست
ہوئی ۸ بجے سے اسباب جہیز و سامان جلوس رخصت جمع ہوا ۱۲ بجے دولہا دولہن
سے چند بہانوں کے روانہ ہوئے ۔ سعد الجبیر بعد مغرب بساعت سعید گھر پہنچے ۔
تاریخ ۱۹ کی صبح کو ولیمہ کا کھانا ہوا کہتے ہیں کہ بہت لوگ بہ سبب قلت
طعام واپس چلے گئے اگرچہ سید صاحب نے اپنی عالی ہمتی کو کام فرمایا ۔ اور
مزید محبت کا اہل مگر خوشیوں کی تنگ چشمی نے یہ کام کیا ۔ جو ہمیں کے روز دو

دولہن کو لیکر سید صاحب گھر پہنچ گئے اور اسی روز نواب صاحب والی چمن خورد
سال کی ابجد خوانی کی تقریب تھی اسی سبب سے اور بھی مہمان یہاں موجود ہو گئے
گئے ہوئے تھے بعد مغرب ادائے رسم مذکور بہت دھوم دھام سے ہوا بسم اللہ پڑھائی
گئی اور اسکے بعد بڑی تزک احتشام رئیسانہ سے شب کو نکلا توپیں سلامی کی سر
ہوئیں آتشبازی خوب چھوٹی نواب صاحب کا جلسہ سواری شب گشت بہت
اچھے جلوس سے ہوا منشی شیخ محمد فضل الدین صاحب میر منشی و مہتمم کارخانے
بہت اچھی طرح سب بندوبست کیا سواری واپس آنے پر محفل ہوئی کتھک کے
لونڈوں کا ناچ محض پاس خاطر سید صاحب شروع ہوا ورنہ طائفہ کسبیوں کے بھی موجود
مگر سید صاحب کو لحاظ شرع تھا لہذا نواب صاحب کے عمومی نامدار نے کتھک کا
ناچ و گانا حسب مرضی سید صاحب جائز رکھا جب تعجب ہے کہ خوب دل لگا اچھی طرح
دل کھول کر ناچ دیکھا گانا سنا ۔ چشم بد دور ۔ ماشاء اللہ کیا ہی تقویٰ
ہے یہ سبحان اللہ ۔ کہتے ہیں کہ بھانڈوں کا طائفہ بھی بر وقت حضرت بلوایا تھا
مگر کوئی نہ آیا واقعی سید صاحب کی اولوالعزمی و عالی ہمتی تھوڑے ایک طائفہ
کیا اگر دس طائفہ بلواتے تو تعجب نہ تھا ۔ ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند ۔ **کشف
الاخبار** ۔ بھلا بھانڈ اور کتھک کے لونڈوں کا گانا ناچنا سید صاحب نے کیونکر
جائز سمجھا تو رنڈیوں نے کیا گناہ کیا تھا جو انکا حصہ آپ نے حرام ٹھہرایا اور لونڈوں
حلال سچ ہے اس زمانے میں تو ان چھیچھوروں سے رنڈیاں بد ہیں بلکہ روز بازار پر سب
نسبت سامعین معقول اگر کسبیوں کے کتھک کا ناچ و گانا دیکھنے سننے والوں کا
جمعیت پر گراں تر پڑیگا ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے اہل شرع شریف قدس سرہ
زنان و مردان زمانہ دار کا دیکھنا کیسا ہے بینوا توجروا امید ہے کہ صاحبان
سے کہ اس مضمون کے بارہ میں اپنی اپنی رائے سے نیاز مند کو شاد کریں
اب یہ مہتمم کشف الاخبار جناب نواب صاحب والی چمن کی شادی بسم اللہ
خوانی کی مبارکباد دیتا ہے خدا تعالیٰ علم سے کامیابی بخشے اور نواب صاحب کے
عمومی نامدار اور منشی محمد فضل الدین صاحب اہلکار خیر خواہ وفادار کو بھی
مبارک ہو یہاں تک تحریر کے بعد یہ بھی معلوم ہوا کہ نواب صاحب ممدوح کی

ادای رسم بسم اللہ خوانی کیوقت روساے شہر کیطرف سے اس ملک کے دستور کے موافق چڑھاوا دیا گیا اور رعایا چین اور ملازمین ریاست سے نذرین گذرانین

دار الخلافہ استنبول تاریخ ۲۰ جمادالاول مطابق ۶ اجون لکا اخبار جوائب آستانہ علیہ قسطنطنیہ سے آیا صاحب اخبار حوالہ قلم فرماتے ہین احترام عظمت اسلامی کا حال سنا تے ہین کہ آج پر روز شنبہ کو جناب سماحتلو دولتلو خیر اللہ افندی امام اول حضرت سلطان یعنی شیخ الاسلام مسند مشیخت اسلامی پر متمکن ہوئے ہو اور پانچ بجے کیوقت سوارون کی فوج عظیم کے ساتھ جیسا کہ اونکے لائق تھا بارگاہ سلطانی کے باب عالی مین تشریف لائے او سوقت بارگاہ شہنشاہی سے نشان ذیشان دولت عثمانی درجہ اول جواہر نگار جناب ممدوح کو عنایت ہوا **امتحان** اوسی اخبار مین مسطور ہے دستور تعلیم جنگی کا مدرسہ ہے کہ بالفعل مدرسہ حربیہ کے شاگردونکا امتحان شروع ہوا ہے دیکھیے اس مرتبہ کتنے آدمی اپنے ہنر جنگی مین کامل نکلتے ہین چونکہ سرکار سلطانی مین کئی ایک مدرسے اسیطرح کے مقرر ہین کہ اونمین سپاہ کا ہنر جنگی سکھایا جاتا ہے اور ہر مرتبہ ہنگام سہین امتحان لیا جاتا ہے بہت آدمی سپہگری مین کامل ہوکر نکلتے ہین **نیا مدرسہ** شہر تخت گاہ استنبول مین جو مقام سیر گون اور نیچیرلی مین جہان جناب خدیو معظم پاشا مصر کا محل خاص بنایا جاتا ہے اور جسکا خرچ سرکار مصر سے دیا جاتا ہے اب عنقریب پندرہ دنمین تیار ہو جائیگا لڑکیونکا مدرسہ خاص بارگاہ سلطانی آستانہ علیہ مین جناب خدیو مصر نے واسطے تعلیم لڑکیون کے اپنی طرف سے بنا مدرسہ بنایا ہے اسی مہینے مین وہان درس شروع ہوگا یہ بھی نیک نشانی جناب خدیو اعظم کی انتقال دنیا تک بہت بلند نامی کے ساتھ یادگار رہیگی

اسپین اور فرانس صاحب اخبار جوائب خبر لکھتے ہین کہ آج فرانس سے ظاہر کرتے ہین کہ ملک اسپانیا کے باغی لوگ جو بھاگ بھاگ کے ملک فرانس کے جزیرونمین پناہ گزین ہوئے ہین اونکو اب سرکار فرانس سرکار اسپین کو سپرد کر دینے پر تیار ہے تھا اون باغیونکا نو سو آدمیونکا ہے اور اکثر اونمین وہ لوگ ہین جو سرکار اسپین مین گرفتار ہوکر قید کیے گئے تھے اور دوسرے باغیون نے جس جلیہ لڑائیونمین فتحیاب ہوئے سے قید خانونکو توڑ کر اونکو اپنے ساتھ شریک ہونیکے واسطے چھڑا دیا تھا وہ سب فرانس مین چلے آئے تھے اب یون مشہور ہوا اور ہون مشہور ہوگا بنیاہے اون جزیرون کے گورنر فرانس کو لکھ بھیجا ہے کہ اون لوگونکو ملکہ اسپین کے حوالے کر دیوین جسطور حکومت اسپانیا چاہے اون کو سزا دیوے اس طرحکا حال سنکر بعضے لوگ ایسا کہتے ہین کہ فرانس کا یہ کام طریقہ انسانیت سے برخلاف ہے کہ جو کوئی اپنے ملک مین آکر پناہ لیوے اوسکو دشمن کے حوالے کرنا بہت تعجب کی بات ہے اور مروت آدمیت سے بعید ہے اوسکے بعد مقام ویران سے دوسری خبر آئی کہ اسپین کے ایک اگبوٹ جزایر فرانس مین آیا تب فرانس نے باعیان پناہ گزیدہ کے پانسو آدمیونکو اسپین کے سپرد کر دیا وہ اون اگبوٹ پر سوار کرکے لے گئے اور باقیون کو دوسری مرتبہ لیجاینگے اور دو لاکھ فرانک کا مال مفروضہ بھی اون کے پاس نکلا **پروشیا** شہر برلین پای تخت جرمن سے قسطنطنیہ مین خبر آئی ہے کہ وہانکی پولیس نے لارڈ بشپ پورین کا سب اسباب و مال ضبط کر لیا یہ بشپ مدت سے قید ہے اب سرکار نے وہانکے پادریون کے نام اشتہار دیا ہے کہ وہ لوگ کسی دوسرے کو انتخاب کرکے ظاہر کرین تا کہ سرکار اوسکو لارڈ بشپ کا عہدہ دیوے **لسبون** شہر پای تخت پرتگیز سے استنبول مین خبر آئی ہے کہ پرتگیز لوگ اسپین سے اتفاق کرنا چاہتے ہین جسکا جواب لکھتے ہین کہ یہ تعجب کی بات ہے جس حالت مین اسپین لوگ ہہی حالت خود مبتلا ہین تو اون سے اتفاق کرکے پرتگیز ونکو کیا فایدہ

مکان مہتمم کشف الاخبار بمبئی منشی محمد امان علی لکھنوی کا لوگاری محلہ کے ناکے پر